© rasailojaraid.com

مولانا عبدالعظیم انصاری

تعارف و تبصرہ کتب

حدِ رجم

تالیف : جناب محمد رفیق چودھری

ضخامت : ۲۰۰ صفحات

ناشر : تکہ بکس ۵ بخشی سٹریٹ، بیرون موری گیٹ لاہور

قیمت : ۲۰ روپے

— پچھلے دنوں زانی کے لیے حدِ رجم کے سلسلہ میں اخبارات اور رسائل میں کافی بحث رہی ہے۔ اس کے مخالف اور موافق کئی ایک مضامین اور کتابچے بھی شائع ہوئے۔ یہ بحث شرعی عدالت کے ایک فیصلہ کے بعد شروع ہوئی جو حدِ رجم کے خلاف دیا گیا تھا۔ حالانکہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو کسی بھی مکتبِ فکر کے نزدیک مختلف فیہ نہیں ہے۔ صِرف چند تجدد پسند لوگ جو حدیث و سنت کے انکاری ہیں اس کے خلاف ہیں۔ یہ بات تواتر کے ساتھ ثابت ہے کہ صاحب الوحی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں اسے نافذ کیا۔ حضرت ماعزؓ اور غامدیہؓ کا قصہ اور حدیث عسیف اس کا بیّن ثبوت ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ حدود اللہ کے نفاذ سے ہی صدیوں کا بگڑا ہوا معاشرہ اصلاح پذیر ہوا بدی اور بدکاری کا بہتا ہوا سیل رک گیا۔ حدِ رجم حدود اللہ کا ایک حصّہ ہے اور اس سے صرفِ نظر کرنا یا انکار کرنا غضبِ خداوندی کو دعوت دینا ہے۔

حدود اللہ کے نفاذ کے بعد اسلام نے جو معاشرہ تیار کیا وہ اتنا صالح، پاکیزہ اور صاف تھا کہ اگر بتقضائے بشریت کسی سے کوئی جرم سرزد ہو بھی جاتا تو وہ نادم اور شرمسار ہو کر خود جرم کا اقرار کرتا اور خود پر حدِ شرعی کے نفاذ کا اصرار کرتا۔ حالانکہ انھیں معلوم تھا کہ چوری کے اقرار سے ہاتھ کٹ جائے گا اور زنا کے اعتراف سے بدن پر پتھروں کی بارش ہوگی مگر آخرت کے مواخذہ اور گرفت کے ڈر سے وہ دنیا

© rasailojaraid.com